عورتوں سے باتیں کرنے والے خاوند کے بارہ میں مشورہ چاہتی ہے

تريد المشورة في شأن زوجها الذي يحادث النساء

[urdu - اردو - أردو]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

عورتوں سے باتيں كرنے والے خاوند كے بارہ ميں مشورہ چاہتى ہے

ميں اپنى مشكل كے متعلق مشورہ كرنا چاہتى ہوں اس كے حل كے ليے صحيح طريقہ كيا ہے، ميں شادى شدہ ہوں اور شادى كو ايك برس بھى نہيں ہوا، اور حاملہ بھى ہوں سب سے بڑى مشكل يہ ہے كہ مجھے چھيانوے فيصد شك ہے كہ ميرا خاوند غير محرم عورتوں سے محبت و غرام كى باتيں كرتا ہے كيونكہ اچانك مجھے اس كے موبائل فون كى كالز اور اس ميں موجود ميسج كے ليے اس كا انكشاف ہوا.
اور اس كے تصرفات و معاملات بھى اس كى تصديق كرتے ہيں، مجھے بہت زيادہ صدمہ ہوا كيونكہ ميں نے خاوند كے حقوق ميں كسى طرح بھى كمى اور كوتاہى نہيں كى تا كہ وہ ميرے علاوہ كسى اور عورت كى طرف متوجہ ہى نہ ہو، برائے مہربانى جتنى جلدى ہو سكے ميرے سوال كا جواب ديں كيونكہ ميں اپنى زندگى كے بہت ہى مشكل ايام سے گزر رہى ہوں.

الحمد للہ:

انسان كو اپنى مشكل اور پريشانى سے نجات حاصل كرنے كى كوشش سے قبل اس دنيا كى حقيقت كا ادراك ہونا چاہيے جس ميں وہ رہ رہا ہے كہ يہ دنيا خطرناك ہے، اور اس ميں بہت سارى پريشانياں ركھى ہيں، حالات بدلتے رہتے ہيں جس ميں كبھى آسانى اور كبھى تنگى و مشكلات سامنے آتى ہيں، اور ايك ہى جيسے حالات رہنا تو محال ہے، اور پھر يہ بھى محال ہے كہ انسان ہر پريشانى اور غم سے چھٹكارا حاصل كر پائے.

تنگى و مشكلات اس كى طبع ميں داخل ہے، تم اسے بالكل پريشانيوں اور تنگيوں سے صاف شفاف چاہتے ہو.

ايام ايك جيسے نہيں رہتے بدلتے رہتے ہيں، تم پانى ميں آگ تلاش كرتے پھرتے ہو.

اسی لیے جنتی جن نعمتوں میں ہونگے وہ محسوس کریں گے، اور اس میں سب سے عظیم نعمت ان کی آنکھوں کی ان نعمتوں سے ٹھنڈی ہونگی، نہ تو کسی موجود چیز کے ختم ہونے کا خوف ہوگا، اور نہ ہی ماضی پر کوئی پریشانی:

فرمان باری تعالی ہے:

{ اور وہ کہیں گے اس اللہ کی تعریف ہے جس نے ہم سے غم و پریشانی دور کر دی، یقینا ہمارا پروردگار بخشنے والا قدر دان ہے، جس نے ہمیں اپنے فضل سے ہمیشگی والے گھر میں داخل کیا ہے جہاں ہمیں نہ تو کوئی تکلیف ہوگی اور نہ ہی خفگی }فاطر (٣٤ - ٣٥).

اس لیے سعادت مند و خوشبخت وہی ہے جس نے مشکلات برداشت کرنے پر اپنے آپ کو تیار کر لیا، اور اپنی روح اور دل کو اللہ تعالی کے ایمان و یقین کی غذا فراہم کی اور اپنے آپ کو سارے کا سارا اللہ رب العالمین کے سپرد کر دیا.

ہم آپ کو اور ہر پریشان و غمزدہ شخص کو یہی عظیم نصیحت کرتے ہیں کہ قوۃ نفس اور پختہ عزم پیدا کرے، یہ صفات علم و تربیت کے ذریعہ حاصل کی جا سکتي ہیں، کسی بھی انسان کو ان سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے، بلکہ اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ دل میں اسے پیدا کرے، اور اس کے بارہ مطالعہ کرے، اور صالحین جنہیں یہ وافرمقدار میں حاصل ہوئی تھی کی سیرت کا مطالعہ کرے.

بلاشبہ جب مسلمان شخص کے دل میں اللہ کی محبت گھر کر جاتی ہے، تو اس پر ہر چیز آسان ہو جاتی ہے، اور ہر بشری تکلیف اس سے دور بھاگ جاتی ہے، اس طرح وہ ہر قسم کی تنگی سے نجات حاصل کر لیتا ہے، اور ان مشکلات کے ساتھ بڑی حکمت اور ثابت قدمی کے ساتھ پیش آتا ہے.

رہی آپ کی مشکلات ان شاء اللہ یہ تو بہت ہی جلد ختم ہونے والی ہیں، ان کی حد مناسب حجم میں ہی رکھی جائے نہ تو اسے بہت بڑا سمجھا جائے اور نہ چھوٹا، تا کہ اس کے علاج کے صحیح طریقہ سے تجاوز نہ ہو.

جو خاوند دوسری عورتوں کی طرف دیکھنے کی کوشش کرتے اور حلال چھوڑ کر حرام میں تجاوز کر جاتے ہیں، اور مباح سے معصیت کی طرف جا نکلتے ہیں، ان کی اکثر بیویوں کے یہی حالات ہیں جو آپ کو درپیش ہیں، لیکن الحمد للہ بہت سارے ایسے حالات کا علاج ہو چکا ہے تا کہ معاملات اپنی اصل حالت میں آ جائیں.

یہاں ہم دو چیزوں کا ذکر کرتے ہیں جو اس مشکل کو حل کرنے کی کنجی بن سکتی ہیں:

اول:

بیوی کو ہر وہ کام تلاش کرنا چاہیے جس سے وہ اپنے خاوند کے ساتھ تعلقات اچھے اور بہتر کر سکے، تا کہ اس کے جذبات وغیرہ کو بہت زیادہ اپنی طرف مائل کر لے اور وہ دوسری عورتوں کی جانب مت دیکھے، اس لیے اسے زیادہ سے زیادہ خاوند کا خیال رکھنا چاہیے، اور خاوند کے ساتھ محبت و مودت کے خوبصورت کلمات کا تبادلہ کرتے رہنے چاہیے.

اور خاوند کو راضی رکھنے اور اس کی سعادت کی کوشش میں لگے رہنے ہوگا، کیونکہ بیوی کی سعادت و خوشی تو خاوند کی خوشی و سعادت کے ساتھ شراکت رکھتی ہے، ہم بیوی کو یہ نہیں کہیں گے کہ:

وہ اپنی کوتاہی کو تلاش کر کے اس کی اصلاح کرے، کیونکہ ہو سکتا ہے اس میں واجبات کی ادائیگی میں تو کوئی کوتاہی نہ ہو - جیسا کہ آپ اپنے بارہ میں کہہ رہی ہیں - لیکن اکثر طور پر وہ مستحب اور مباح اور تکمیل سے غافل رہتی ہو جو اس کے اپنے خاوند کے ساتھ تعلقات کو اور زیادہ شفاف بناتے ہوں اور اسے محبت و مودت اور الفت و رحمت کا ایك نیا رنگ دیتے ہوں.

ايك دانشور كا قول ہے:

سب سے بہتر عورت وہ ہے جو عفت و عصمت اختيار كرے، اور اپنى زبان كو روك كر ركھے، اور تھوڑى سى چيز پر راضى ہو جائے، اور زيبائش زيادہ سے زيادہ كرے، اور يہ زيبائش صرف اپنے خاوند كے سامنے ظاہر كرے.

دوم:

ايسے وقت ميں جب اطمنان ہو اور دلى طور پر حاضر ہو تو خاوند كے ساتھ اس موضوع پر بات چيت كى جائے، اس ليے آپ كو چاہيے كہ اپنے خاوند كے ساتھ اس مسئلہ ميں بات چيت كرتے ہوئے آپ اسے اللہ كى ڈر ياد كرائيں اور اسے اللہ كے تقوى كى نصيحت كريں اور جو وہ كر رہا ہے اس كى حرمت ياد دلائيں، اور اس كے ساتھ ساتھ اپنى جانب سے درگزر و معافى كو باور كرائيں كہ جو كچھ ہوچكا ہے اس پر مؤاخذہ نہيں كر رہى ہوں.

بلكہ مقصد صرف اللہ كے حق كى حفاظت ہے، ليكن يہ سب كچھ غيرت سے قبل ہو كہ كبھى آپ غيرت ميں آئيں اور اس طرح اس سے صحيح معاملہ نہيں كرپائيں گى، اور اپنے اوپر كنٹرول بھى نہيں ہوگا، لہذا آپ اس سے بالا تر ہو كر نصحيت كريں، اور ويسے ہى سرسى طور پر بات چيت ميں بطور نصيحت ہو.

آپ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا يہ فرمان ياد ركھيں:

" جس چيز ميں بھى نرمى آ جاتى ہے وہ اسے خوبصورت بنا ديتى ہے، اور جس چيز سے بھى نرمى چھين لى جائے وہ اسے بدصورت اور عيب دار بنا ديتى ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (٢٥٩٤).

اس لیے آپ ہمیشہ ٹھنڈے دل اور آسان معاملات کو اپنائیں، اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ کے ڈر اور تقوی کے ڈر کا اسلوب اختیار کریں، اور جھگڑے اور لڑائی سے آواز بلند کرنے سے گریز کریں اور دل میں نفرت پیدا مت کریں.

کیونکہ یہ ضروری نہیں کہ خاوند کا یہ رویہ بیوی کو ناپسند کرنے کی بنا پر ہی ہو، یا اس سے نفر کی وجہ سے، بلکہ اس کا سبب طمع و شہوت بھی ہو سکتی ہے جس کی طرف نفس امارہ ابھارتا ہے، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی محدود معاملہ ہو، وہ یہ سوچتا ہو کہ اس موجودہ حالت سے آگے نہیں جائےگا، اس لیے اس حالت کا علاج کسی برے طریقہ سے نہ کیا جائے کہ دلوں میں بغض و نفرت پیدا ہو جائے.

اس دوران آپ پردہ پوشی کا بھی خیال رکھیں، اسے یہ احساس بھی نہ ہو کہ اس کے معاملہ کی انکشاف ہوچکا ہے، کیونکہ ایسا ہونے میں اکثر مخالفت پیدا ہوتی ہے اور غلطی پر اصرار کا سبب بنتا ہے.

اور امید ہے کہ آپ جس بچے کی ماں بننے والی ہیں وہ بھی آپ کے مابین محبت و مودت اور الفت پیدا کرنے کا سبب بنے گا، کیونکہ جب خاوند کو باپ کا احساس ہوگا، اور ذمہ داری کا احساس ہو جائیگا تو یہ اس کے لیے اللہ کی جانب سے ایك پیغام ہے، جو اسے نعمت کا شکر ادا کرنے کے وجوب کو یاد دلائے اور سنت کی حفاظت کرے، یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب اس میں تقوی آ جائے اور اس کے اوامر و نواہی پر عمل کرے.

آخر میں ہم یہی کہیں گے کہ آپ اس کے لیے ہدایت کی دعا کرتی رہیں اور اس کے لیے توفیق کی طلبگار ہوں کیونکہ جب آپ صدق و سچائی سے اس کے لیے دعا مانگے گی تو اللہ تعالی قبول فرمائیگا، اس طرح آپ کی طویل مشکل بھی ختم ہو جائیگی.

مزید آپ سوال نمبر (٧٦٦٩) کے جواب کا مطالعہ کریں.

جواب کے آخر میں ہم آپ کو یہ تنبیہ کرنا چاہتے ہیں کہ آپ کے لیے لوگوں عیب تلاش نہیں کرنے چاہیں ۔ چاہے آپ کا خاوند ہی ہو ۔ اس لیے آپ اس کا میسج اس کی اجازت کے بغیر مت کھولیں، اور نہ ہی اس کی ڈاك اس کی اجازت کے بغیر دیکھیں.

اور اگر آپ ایسا کرتی ہیں تو آپ نے وہ تجسس والا کام کیا جس سے منع کیا گیا ہے:

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

{ اے ایمان والو بہت سارے گمان سے اجتناب کرو، کیونکہ کچھ گمان گناہ ہوتے ہیں، اور تم نہ تو جاسوسی کرو، اور نہ ہی تم ایك دوسرے کی غیبت کرو }الحجرات (١٢).

واللہ اعلم.